فتوی نمبر:[۶۹۲] تاریخ:[۲۰۲۵/۰۳/۲۱]

بوڑھی عورت کا رشتہ داروں کے ساتھ بغیر محرم عمرہ کا سفر

سوال

کیا ۵۰ سال سے زائد عمر عورت اپنے محرم کے بغیر اپنی پھوپھو اور ان کے اہلِ خانہ کے ساتھ عمرہ پر جا سکتی ہے؟

جواب

الحمد لله وحده، والصلاة والسلام على من لا نبي بعده!

شریعتِ اسلامیہ میں عورت کو بغیر محرم کے سفر کرنے کی اجازت نہیں، چاہے اس کی عمر کچھ بھی ہو اور چاہے وہ حج و عمرہ ہی کا سفر کیوں نہ ہو۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا واضح فرمان ہے:

"لَا تُسَافِرِ الْمَرْأَةُ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ إِلَّا مَعَ ذِي مَحْرَمٍ". [صحیح البخاری:۱۰۸۶]

عورت تین دن کا سفر نہ کرے مگر اس کے ساتھ محرم ہو۔

اسی طرح ایک اور روایت میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"لَا يَحِلُّ لِامْرَأَةٍ تُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ أَنْ تُسَافِرَ مَسِيرَةَ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ لَيْسَ مَعَهَا حُرْمَةٌ". [صحیح البخاری: ۱۰۸۸، صحیح مسلم:۱۳۳۹]

"کسی مومن عورت کے لیے جائز نہیں کہ وہ ایک دن اور ایک رات کا سفر بغیر کسی محرم کے کرے۔

قافلے کا پر امن ہونا کوئی دلیل نہیں ہے"۔

بعض لوگ کہتے ہیں کہ اگر قافلہ محفوظ و مأمون ہو تو عورت بغیر محرم کے سفر کر سکتی ہے۔ لیکن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں امن و امان کی بہترین صورت حال موجود تھی، اس کے باوجود عورت کو بغیر محرم کے سفر کی اجازت نہیں دی گئی۔

چنانچہ صحیح البخاری میں روایت ہے کہ ایک صحابی نے عرض کیا:

اللہ کے رسول! میرا نام فلاں غزوہ میں لکھا جا چکا ہے، اور میری بیوی حج پر جا رہی ہے، تو کیا میں جا سکتا ہوں؟

تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"انْطَلِقْ فَحُجَّ مَعَ امْرَأَتِكَ". [صحیح البخاری:۱۸۶۲، صحیح مسلم:۱۳۴۱]

”جاؤ اور اپنی بیوی کے ساتھ حج کرو“۔

یہاں پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس صحابی کو جہاد جیسے عظیم عمل سے روک کر اپنی بیوی کے ساتھ جانے کا حکم دیا، حالانکہ وہ عورت قافلے کے ساتھ جا رہی تھی۔

ہاں اگر کوئی عورت بغیر محرم کے حج یا عمرہ کر لیتی ہے تو اس کا حج وعمرہ تو صحیح ہو جائے گا، کیونکہ محرم حج وعمرہ کی صحت کے لیے شرط نہیں ہے، مگر وہ گناہ گار ہوگی کیونکہ اس نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کی مخالفت کی۔

یہ کوئی دانشمندی نہیں کہ انسان گناہ بخشوانے کے لیے جائے اور خود گناہ کما کر واپس آ جائے۔ لہذا عورت کے لیے بغیر محرم کے سفر کرنا حرام ہے، چاہے وہ حج وعمرہ ہی کا سفر کیوں نہ ہو۔

شریعت پر عمل کرنا ہی دنیا وآخرت میں کامیابی کی ضمانت ہے۔

وآخر دعوانا أن الحمد لله رب العالمين

مفتیانِ کرام

فضیلۃ الشیخ ابو محمد عبد الستار حماد حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ عبد الحلیم بلال حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ جاوید اقبال سیالکوٹی حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ محمد إدریس اثری حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ ابو عدنان محمد منیر قمر حفظہ اللہ